

223524- ایک عورت کے پاس رقم نہیں ہے تو کیا حج کرنے کیلئے اپنے والد سے رقم لے سکتی ہے؟ اور اگر خود حج کرنے کی استطاعت نہ رکھے تو کیا کسی کو حج کیلئے اپنا نمائندہ بنا سکتی ہے؟

سوال

خواتین پر حج فرض ہوتا ہے؟ کیا اس کیلئے عمر کی تعیین ہے؟ اور کیا میں اپنے والد کے مال سے حج کر سکتی ہوں؟ یا مجھے اپنے خرچے پر حج کرنے کیلئے انتظار کرنا ہوگا؟ اور کیا میں کسی کو اپنی طرف سے حج بدل کروا سکتی ہوں؟

پسندیدہ جواب

اول:

بالغ انسان مرد ہو یا عورت حج کی استطاعت رکھنے کی صورت میں اس پر حج فرض ہو جاتا ہے؛ کیونکہ فرمان باری تعالیٰ ہے:

(وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا)

ترجمہ: بیت اللہ جانے کی استطاعت رکھنے والوں پر اللہ تعالیٰ کیلئے اس کا حج فرض ہے۔ [آل عمران: 97] اس آیت میں استطاعت رکھنے والے شخص پر حج کی فرضیت بیان کی گئی ہے اور مرد و خواتین کسی میں بھی فرق نہیں رکھا گیا۔

نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

"تمام فقہانے کرام کا اس بات پر اجماع ہے کہ اگر عورت کے پاس استطاعت ہو تو اس پر بھی حج واجب ہے" انتہی

"شرح مسلم" از نووی: (4/148)

اس بنا پر حج فرض ہونے کیلئے کوئی معین عمر نہیں ہے، جیسے ہی انسان بالغ ہو اور مالی و جسمانی اعتبار سے حج کرنے کی استطاعت رکھتا ہو تو اس پر فوری حج کرنا لازمی ہو جاتا ہے۔

مزید کیلئے آپ سوال نمبر: (41702) کا جواب ملاحظہ کریں۔

اور مزید کیلئے آپ سوال نمبر: (20045) اور (41957) کا جواب بھی ملاحظہ کریں۔

تاہم عورت کیلئے استطاعت کے ساتھ ایک شرط اور بھی ہے کہ خاتون کے ساتھ محرم بھی ہو، لہذا اگر عورت کو اپنے ساتھ حج کرنے کیلئے کوئی محرم نہ ملے تو ایسی صورت میں عورت پر حج کرنا فرض نہیں ہے چاہے مالی اور جسمانی طور پر حج کرنے کی صلاحیت رکھتی ہو۔

اس بارے میں مزید کیلئے آپ سوال نمبر: (83762) کی طرف رجوع کریں۔

دوم:

اولاد پر ج کیلئے اپنے والد سے رقم کا مطالبہ کرنا لازمی نہیں ہے، لیکن اگر والد حج کے اخراجات دے تو اولاد اسے قبول کر کے حج کر سکتی ہے، اسی طرح اگر والد بذاتِ خود اپنے خرچے پر کسی حج گروپ میں اولاد کیلئے بنگا کر وادے تو یہ بھی اچھا ہے، یہ بھی شرعی نفعہ میں شامل ہے، نیز اگر اولاد اسے قبول کر بھی لے تو یہ والد کا اپنی اولاد پر احسان بھی نہیں ہوگا؛ خصوصاً اگر اولاد کی طرف سے مطالبے کے بغیر والد نے حج کا انتظام کیا ہو۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے پوچھا گیا:

"میں ابھی تک زیر تعلیم ہوں اور بالغ ہو چکا ہوں، میری ملکیت میں کچھ نہیں ہے، تو کیا ابھی حج کرنے کیلئے اپنے والد سے رقم کا مطالبہ کروں؟ یا پھر تعلیم سے فراغت کے بعد جب ملازمت ملے تو پھر اپنے ذاتی مال سے حج کروں؟ اگر ایسا ہی ہے تو اس میں بہت دیر لگے گی"

توانہوں نے جواب دیا:

"جب تک انسان کے پاس حج کرنے کیلئے مال ہی نہ ہو اس پر حج واجب ہی نہیں ہوتا، چاہے اس کا والد مالدار ہی کیوں نہ ہو اسی طرح اولاد پر حج کیلئے والد سے رقم کا مطالبہ کرنا بھی لازمی نہیں ہے، بلکہ علمائے کرام تو یہاں تک کہتے ہیں کہ اگر آپ کا والد آپ کو حج کرنے کیلئے رقم دے تو آپ پر وہ قبول کرنا ضروری نہیں ہے، لہذا آپ لینے سے انکار کر سکتے ہیں اور کہہ سکتے ہیں کہ: میں حج نہیں کرنا چاہتا کیونکہ حج مجھ پر واجب نہیں ہے۔

لیکن کچھ علمائے کرام کہتے ہیں کہ اگر آپ کو باپ یا بھائی کی جانب سے حج کرنے کیلئے رقم دی جائے تو آپ کیلئے رقم وصول کر کے حج کرنا ضروری ہے۔

لیکن اگر کوئی اور شخص آپ کو حج کرنے کیلئے رقم دے اور آپ کو مستقبل میں اس کی جانب سے احسان جتلانے کا خدشہ ہو تو ایسی صورت میں آپ پر رقم لے کر حج کرنا ضروری نہیں ہے، یہی موقف صحیح ہے۔" انتہی

"مجموع فتاویٰ ابن عثیمین" (21/94)

اس بارے میں مزید کیلئے آپ سوال نمبر: (3463)

سوم:

حج میں کسی کو اپنا نمائندہ اسی وقت بنایا جاسکتا ہے جب کوئی بدنی طور پر بڑھاپے یا بیماری کی وجہ سے خود حج نہ کر سکے، چنانچہ ایسے شخص کے پاس اگر رقم ہے تو وہ اپنی طرف سے کسی کو حج بدل کیلئے متعین کر سکتا ہے۔

لیکن جو شخص بدنی طور پر استطاعت تو رکھتا ہو لیکن اس کے پاس مال نہ ہو، یا کوئی خاتون مالی اور جسمانی ہردو اعتبار سے حج کی استطاعت رکھے لیکن محرم نہ ہو تو ایسی صورت میں کسی کو حج بدل کروانا صحیح نہیں ہوگا؛ کیونکہ ان پر سرے سے حج فرض ہی نہیں ہوا، نیز ایسا ممکن ہے کہ آئندہ عورت کو اس کے ساتھ حج کرنے کیلئے کوئی مل جائے۔

چنانچہ "مجموع فتاویٰ ابن باز" (16/122) میں ہے کہ:

"جسمانی طور پر صحیح سلامت شخص کی جانب سے حج بدل کرنا جائز نہیں ہے، چاہے وہ غریب ہی کیوں نہ ہو، اور اسی طرح فرض یا نفل حج کسی بھی صورت میں جائز نہیں ہے، البتہ جو شخص بڑھاپے اور لاعلاج بیماری کی وجہ سے حج کی استطاعت نہ رکھے لیکن مالی طور پر استطاعت ہو تو اس پر اپنی طرف سے حج اور عمرہ بدل کروانا لازمی امر ہے؛ کیونکہ فرمانِ باری تعالیٰ عام ہے کہ:

(وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا)

ترجمہ: بیت اللہ جانے کی استطاعت رکھنے والوں پر اللہ تعالیٰ کیلئے اس کا حج فرض ہے۔ [آل عمران: 97]

حج بدل کے احکامات اور اس بارے میں اصول و ضوابط جاننے کیلئے سوال نمبر: (111794) کا جواب ملاحظہ کریں۔

واللہ اعلم.